مرثیہ

قبلہ گاہ محترم علامہ عبدالحلیم رحمہ اللہ کی یاد میں

(صدر مدرس دارالعلوم حقانیہ)

اے مرے مرحوم والد قبلہ گاہِ محترم
تیری تربت پہ کھڑا ہوں پیکر و تصویر غم
بِن ترے میرے لئے سونی ہے بزم کائنات
اور ویرانہ ہے میرے سامنے باغِ اِرم
جان کی بازی لگائی بہرِ ترویج علوم
جادۂ منزل ہے گویا آپ کا نقش قدم
تو نے مجھ ناچیز کو بخشا ہے ذوق آگہی
ورنہ کس قابل تھا یہ اک ذرہ دشتِ عدم
مجھ کو سمجھانا کبھی الفت بھرے انداز میں
یاد آتی ہیں ادائیں وہ تمہاری دم بدم
تیرے خوانِ علم سے زلہ ربائی میں نے کی
یہ نصیب اللہ اکبر ہے انعام ذوالحکم
حشر تک اس گلشن جنت میں آسودہ رہے
تیرے فیضانِ نظر سے مجھ پہ ہے رب کا کرم
آہ وہ مدح نبیؐ اوصاف یاران رسولؐ